سوال

(186)کیا شروطِ نماز کی تکمیل کی خاطر نماز موٴخر کی جا سکتی ہے؟

جواب

السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

کیا انسان کےلیے یہ جائز ہے کہ وہ نماز کی شروط میں سے کسی شرط کے حاصل کرنے کی وجہ سے نماز کو موخر کرے، مثلاً: وہ پانی نکالنے میں مشغول ہو؟

الجواب بعون الوهاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

صحیح بات یہ ہے کہ نماز کواپنے وقت سے موٴخر کرنا بالکل جائز نہیں ہے، جب انسان کووقت ختم ہوجانے کا اندیشہ ہوتو وہ اپنے حال کے مطابق نماز پڑھ لے، خواہ حصول شرط عنقریب ممکن ہو کیونکہ ارشادباری تعالیٰ ہے:

إِنَّ الصَّلوٰةَ كانَت عَلَى المُؤمِنينَ كِتـٰبًا مَوقوتًا ١٠٣ ... سورة النساء

’’بے شک نماز کا مومنوں پر اوقات (مقررہ) میں ادا کرنا فرض ہے۔‘‘

اور نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے ان اوقات مقررہ کا تعین فرما دیا ہے اور اس کا تقاضا یہ ہے کہ نماز کو اس کے وقت میں ادا کرنا واجب ہے۔ اگر شرطوں کے حصول کےلیے انتظار کرنا جائز ہوتو پھر تیمم کو مشروع قرار دینا صحیح

نہ ہوتا کیونکہ ممکن ہے کہ وقت کے بعد پانی حاصل ہوجائے اور اس اعتبار سے کوئی فرق نہیں کہ نماز کو طویل عرصے تک موٴخر کیا جائے یا قلیل عرصے تک کیونکہ دونوں صورتوں میں نماز اپنے وقت سے خارج ہوجاتی ہے۔ شیخ الاسلام امام ابن تیمیہ رحمہ اللہ نے بھی اسی بات کو اختیار کیا ہے کہ نماز کو موٴخر نہ کیا جائے۔

ھذا ما عندي واللہ أعلم بالصواب

فتاویٰ ارکان اسلام

محدث فتویٰ